Complementary or Competing Roles?", *Middle East International,* 19 Feb. 1993.
23. Mustaf Aydin, op cit.
24. Ibid.
25. M.E. Ahrari, "The Dynamics of New Great Game in Muslim Central Asia", *Central Asian Survey,* no. 4 vol. 13, 1994.
26. Oral Sander, op cit.
27. Jerry F. Hough, "America's Rusia Policy: The Triumph of Neglect", *Current History*, Oct. 1994.
28. Bruce Vaughin, "Shifting Geopolitical Realities Between South, Southeast and Central Asia", *Central Asian Survey,* no. 2. vol. 13, 1994.
29. M.E. Ahrari, op cit.

وسطی ایشیا: خارجہ تعلقات

کرغیزستان: جمہوریت اور امریکی سرپرستی

مغربی حلقوں میں وسطی ایشیا کی سابق سوویت جمہوریاؤں میں کرغیزستان سب سے زیادہ جمہوری رجحانات کی حامل ریاست تصوّر کی جاتی ہے۔ گو انسانی حقوق اور آزادیٔ اظہار رائے کے حوالے سے کرغیزستان کا ریکارڈ اچھا نہیں ہے۔ کرغیزستان پر چھپنے والی رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ صدر عسکر اکئیف کی حکومت پر تنقید کرنے والے ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد اور اپوزیشن کے ارکان کو نہ صرف ہراساں کیا جاتا ہے بلکہ انہیں قیدو بند کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اگرچہ کرغیز آئین میں شہریوں کو نمایاں حقوق دینے کا وعدہ کیا گیا ہے اور ملک کو "جمہوریت" قرار دیا گیا ہے تاہم اصل صورت حال اس کے برعکس ہے۔ ملکی پالیسیاں صدر اکئیف خود ہی تشکیل دیتے ہیں۔ ملک کا عدالتی نظام انتظامیہ کے تابع ہے۔ حکومت جسے چاہتی ہے حراست میں لیتی ہے، جسے چاہتی ہے پس زنداں بھیج دیتی ہے اور جسے چاہتی ہے سزا کا مستحق ٹھہراتی ہے۔ مقامی اخبارات نے - جن پر حکومت کی گرفت زیادہ مضبوط نہیں ہے - پولیس کے وحشیانہ مظالم کی متعدد مثالیں نقل کی ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن مکمل طور پر حکومت کے کنٹرول میں ہیں۔

اس کے باوجود امریکی حکومت کا خیال ہے کہ جمہوریہ کرغیزستان وسط ایشیائی خطے کی سلامتی اور

استحکام میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ حال ہی میں (۱۲ مارچ ۹۶ء) امریکی سفیر جیمز کولنز (James Collins) نے اپنے دورہ کرغیزستان کے دوران کرغیز حکومت کی طرف سے شروع کی گئی سیاسی اور اقتصادی اصلاحات کے لیے امریکی حمایت بدستور جاری رہنے کی یقین دھانی کرائی ہے۔ کرغیز وزارتِ خارجہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

اس سال کرغیزستان کے لیے امریکی امداد ۵۰ ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ یوں کرغیزستان دولت مشترکہ میں شامل آزاد ممالک میں دوسرا بڑا ملک ہے جسے اتنی بڑی مقدار میں امریکی امداد فراہم گئی ہے۔ اس کے علاوہ کرغیزستان کی نیٹو NATO میں شمولیت ممکن بنانے کے لیے متعدد وسائل کی بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

اکثر تجزیہ نگاروں کی رائے میں کرغیزستان کو ملنے والی امریکی امداد کا بڑا سبب جمہوریہ میں دیگر علاقائی طاقتوں اور بالخصوص مسلم ممالک پاکستان ایران، ترکی اور سعودی عرب کے اثر و نفوذ کا سدباب کرنا ہے۔ بہرحال ایک ایسے ملک میں جس کی اپوزیشن اس کے سیاسی نظام کو مطلق العنانیت سے تعبیر کرتی ہے۔ اور جس میں سرکاری طور پر انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیاں ہوتی ہوں اور آزادی اظہار رائے پر پہرے بٹھائے جاتے ہوں، جمہوریت کے علمبردار امریکہ کی اتنی زیادہ دلچسپی انتہائی معنی خیز ہے۔

وسطی ایشیا: انقرہ - ماسکو مسابقت

ترکی، مغربی تصورات کے مطابق، اپنے سیاسی، سماجی اور اقتصادی اداروں کی "کامیاب تشکیل" کو وسط ایشیائی جمہوریاؤں کے لیے باعث نمونہ قرار دے رہا ہے۔ اقتصادی طور پر نسبتاً ترقی یافتہ ترکی وسط ایشیائی جمہوریاؤں میں سرمایہ کاری کرنے والے مسلم ممالک میں سے ایک بڑا ملک ہے۔ یوں تو وسطی ایشیا کی جمہوریہ ازبکستان کے ایران کے ساتھ قریبی تعلقات قائم ہیں۔ تاہم ایران اور روس کے درمیان ایٹمی ری ایکٹر کے سودے پر ازبکستان طرف سے کی جانے والی تنقید کے بعد ایران - ازبک تعلقات کمزور پڑ گئے ہیں۔ روس بعض تاریخی وجوہات کی بنا پر وسطی ایشیا کی جمہوریاؤں میں ترکی کے اثر و نفوذ کی مخالفت کرتا ہے۔

ازبکستان میں سرمایہ کاری کی غرض سے ترکی اپنے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کرتا رہا ہے۔ حال ہی میں ترکی کے صدر سلمان ڈیمرل نے ازبکستان کا سرکاری دورہ کیا۔ اپنے دورہ ازبکستان کے